© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والذی نفسی بیدہ لیبتین اناس من امتی علی اشر¹ وبطر² ولعب³ ولھو⁴ فیصبحوا قردۃ وخنازیر باستحلالھم المحارم واتخاذھم القینات	مجھے اس رب ذوالجلال کی قسم جس کے قبضہ وتصرف میں میری جان ہے ۔ وہ خطرناک اور انتہائی کربناک دور آکر رہے گا ——— کہ ۱۔ میری امت کے بہت سے افراد عہدوں اور منصوبوں پر فائز ہونے اور ۲۔ مال ودولت کے انبار جمع کرنے پر فخر وغرور کے مظاہروں (یعنی بڑی پرشکوہ تقریبات اور دعوتوں نیز ۳۔ لہو ولعب (سینما بینی، وی سی آر وڈ فلموں اور دوسرے کھیل تماشوں میں مصروف رہنے کے بعد رات اپنے بستروں پر سوئیں گے لیکن صبح بندروں اور سوروں کی شکل وصورت میں اٹھیں گے یہ اس جرم کی سزا ہوگی کہ انہوں نے ۔
وشربھم الخمر واکلھم الربوا ولبسھم الحریر	۱۔ اللہ حاکم مطلق اور مالک الملک نے جن چیزوں کو حرام قرار دیا انہیں حلال سمجھ کر (یا اللہ حاکم الحاکمین کے فیصلے کو اعلانیہ مسترد کر کے) ان کو اپنا معمول بنالیں گے (بدکاری، بے حیائی بے پردگی، مرد وزن کا اختلاط، خیانت، بددیانتی، ملاوٹ، عہد شکنی، رشوت، ظلم، قتل اللہ ذوالجلال نے ان سب کو حرام قرار دیا، مگر وہ انہی کے عادی ہوں گے ۔ ۲۔ نوجوان لڑکیوں کو (اداکار، فلم ایکٹرس، ائیر ہوسٹس اور نرسیں بنا کر، یا براہِ راست ان سے روابط کے ذریعہ) ان کو اپنی ہوس کا شکار بنانے کے راستے پر چل چکے ہوں گے ——— مزید برآں ۳۔ شراب نوشی ان کا معمول بن چکا ہوگا۔ (وہ خود بھی پیتے اور دوسروں کو پلانے کے مشغلے میں مصروف رہتے ہوں گے ۔
(عن عبادۃ ابن الصامت عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال)	۴۔ سودی لین دین، ان کی تجارت، عہدوں اور مالی ثروت کا ذریعہ ہوگا۔ ۵۔ مردوں پر حرام کیے گئے ریشم کا لباس وہ زیب تن کرتے ہوں گے ۔
وفی روایۃ ابی امامۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال	ایک دوسرے موقعہ پر سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔
یبیت قوم من ھذہ الامۃ علی طعم وشرب	میری امت میں سے کچھ گروہ رات کو، کھانے پینے اور کھیل تماشے کے بعد سوئیں گے ۔ مگر صبح اٹھیں گے تو وہ بندروں اور خنزیروں کی شکل میں ہوں گے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شذرات

ولهو ولعب	انہی میں سے کچھ ایسے بھی ہوں گے، جو بستروں پر ہی زمین میں دھنس جائیں گے اور کچھ پر آسمان سے پتھر اور دوسری چیزیں ماری جائیں گی۔
فیصبحوا قد مسخوا قردة وخنازیر ولیصیبنهم خسف ومسخ وقذف حتی	اسی امت کے وہ افراد جو ان جرائم کے مرتکب ہوں گے وہ ان عذابوں سے محفوظ رہیں گے اور صبح ایک دوسرے کو بتائیں گے کہ آج رات فلاں قبیلے اور برادری کے لوگ زمین میں دھنسا دیئے گئے۔ اور فلاں فلاں مکان و محلہ میں رہنے والے زمین میں دبا دیئے گئے۔ فلاں پر پتھروں کی بارش ہوئی۔
یصبح الناس فیقولون خسف اللیلة ببنی و	کچھ ایسے بھی ہوں گے، جن پر تند و تیز طوفان خیز ہوائیں چھوڑی جائیں گی جو سراپا ہلاکت خیز ہوں گی اور
خسف اللیلة بدار فلان	انہیں اس طرح ہلاک و تباہ کردیں گی جس طرح عاد و ثمود اور بعض دوسری امتوں کو ان ہواؤں اور طوفانوں نے تہس نہس کیا۔

دینی مدارس میں تشدد کی تربیت اور اسلحہ کی ٹریننگ ـــ ایک خلط مبحث

وزیراعظم اور وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ دینی مدارس میں تشدد کی تربیت اور اسلحہ چلانے کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا الزام ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ اگر کسی مدرسے میں ایسا ہوتا ہے تو حکومت کا آہنی پنجہ اس کو اپنی گرفت میں کیوں نہیں لیتا؟ اور حکومت اگر تمام تر وسائل کے باوجود کسی ایک مدرسے کا بھی سراغ نہیں لگا سکی۔ جس میں اس قسم کی ٹریننگ دی جاتی ہو۔ تو تسلیم کر لینا چاہیئے کہ کسی بھی مدرسے میں ایسا نہیں ہوتا۔

تاہم اس کے ساتھ اس حقیقت کو ضرور پیشِ نظر رکھنا چاہیئے کہ افغانستان میں روس کی جارحیت اور مداخلت کے بعد جو جہاد، افغانستان کی دینی جماعتوں نے شروع کیا، اس میں پاکستان کی دینی جماعتوں نے بھی حصہ لیا۔ دینی مدرسوں میں زیر تعلیم طلباء نے اس جہاد میں حصہ لیا اور بہت سے دین دار لوگوں نے بھی حصہ لیا۔ یہ حصہ مالی بھی تھا اور جانی بھی۔ یعنی پاکستان کی دینی جماعتوں اور دیندار لوگوں نے اپنا مال بھی جہادِ افغانستان میں خرچ کیا اور اپنی جانیں بھی پیش کیں اور جہاد میں حصہ لینے کے لیے اسلحہ کی ٹریننگ ناگزیر ہے۔ چنانچہ علماء و طلباءِ مدارسِ دینیہ نے یہ ٹریننگ لی۔ لیکن کہاں؟ مدرسوں میں نہیں۔ بلکہ افغانستان کے محاذوں پر مورچہ زن ہو کر، اور وہاں قائم تربیتی کیمپوں میں، جہاں ہر وقت جان کا خطرہ رہتا تھا۔ چنانچہ جہاد سے سرشار ان علماء، طلباء و اہلِ دین نے ٹریننگ کے ساتھ اور ٹریننگ کے بعد جہاد افغانستان میں

© rasailojaraid.com